قدرتی وسائل کا تحفظ

تحفظِ ماحول یعنی قدرتی وسائل کا تحفظ : ماحول کے توازن کا بگاڑ اکثر ہمارے اپنے اطراف کی فطری اشیاء کی تخریب کا نتیجہ ہوتی ہے۔ انہی فطری ذرائع کی حفاظت کے متعلق ہر طرف شور بر پا ہے۔ اس طرح کی بیداری اور سوچ وفکر کی آج کے دور میں بہت ضرورت ہے۔ جسے صرف ماحولیاتی تعلیم کے ذریعے ہی فروغ دیا جا سکتا ہے۔

عصر حاضر میں ماحول ایک اہم سنجیدہ اور پیچیدہ مسئلہ بن گیا ہے۔ تیز رفتار ترقی اور اس میں آنے والے انقلاب نے انسانی ضروریات میں بے تحاشہ اضافہ ہو رہا ہے۔ انسان نے زندگی میں عیش وآرام حاصل کرنے کے لیے اپنے ماحول کو آلودہ کر دیا ہے۔ یہاں تک قدرتی وسائل کی قلت کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ آبادی میں بے تحاشہ اضافہ , جنگلات کا کٹاؤ اور بڑھتی ہوئی آلودگی کے مسائل الگ۔

قحط سالی، سیلاب، زلزلے اور سونامی وغیرہ سے پوری دنیا میں حیاتیات اور ماحول کا توازن بگڑتا جا رہا ہے۔ زمین کا درجہ حرارت بڑھتا جا رہا ہے۔ مٹی اپنی ذرخیزیت کھوتی جا رہی ہے۔ ہوائیں لطیف سے زیادہ کثیف ہوتی جا رہی ہیں۔ دریا اور سمندر آلودہ ہوتے جا رہے ہیں۔ ان تمام خطرات سے نمٹنے کے لیے معاشرے میں ماحولیاتی بیداری کے لیے انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری کا احساس ہونا بے حد ضروری ہے۔ لیکن ہم قدرتی وسائل کا تیزی سے غلط اور تباہ کن استحصال کرتے چلے آ رہے ہیں۔

زمین کے غلط استعمال سے اس کی پیداواری صلاحیت کم ہو گئی ہے۔ کئی خطوں میں معدنیات کا محفوظ خزانہ ختم کر دیا گیا ہے اور اب بالکل ختم ہو جانے کی حالت میں ہے۔ ہم ہوا اور پانی کو قدرت کا مفت عطیہ سمجھ کر آلودہ کرنے میں لگے ہیں۔ مختلف اقسام کے نباتات اور حیوانات بھی معدومیت کا شکار ہو رہے ہیں۔ مختصر یہ کہ انسان قدرتی توازن کو بگاڑنے میں لگا ہے۔ اگر قدرتی توازن یوں ہی بگڑتا رہا اور اس پر توجہ نہ دی گئی تو پوری کائنات خطرے میں پڑ جائیگی۔ لہٰذا انسان کے وجود اور اس کی بقا کے لیے ہمیں آج ہی سے ماحول کے تحفظ پر غور کرنا ہوگا اور ایسے اقدامات کرنے ہوں گے جس سے قدرتی ماحول کو آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ رکھا جا سکے۔